

# دو سجدوں کے درمیان سبحان اللہ کی مقدار نہ ٹھہرنے سے نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص بھول کر دو سجدوں کے مابین تعدیل نہ کر سکا، تو کیا سجدہ سہو کرنا پڑے گا یا نماز واجب الاعادہ ہوگی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دو سجدوں کے درمیان کم از کم ایک بار ”سبحان اللہ“ کہنے کی مقدار ٹھہرنا ”واجب“ ہے۔ فقہ کی زبان میں اسے ”تعدیل“ کہتے ہیں۔ اگر کوئی نمازی بھول کر تعدیل رکن چھوڑ دے، یعنی دو سجدوں کے درمیان ایک مرتبہ ”سبحان اللہ“ کہنے کی مقدار بھی نہ بیٹھے، تو اس پر سجدہ سہو واجب ہے، البتہ اگر کوئی جان بوجھ کر تعدیل ارکان نہ کرے تو نماز واجب الاعادہ ہوگی، یعنی اس نماز کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہوگا۔

تعدیل رکن واجب اور سہو چھوڑنے پر سجدہ سہو لازم ہونے کے متعلق علامہ کاسانی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وصال: 587ھ/1191ء)

لکھتے ہیں: ثم الطمأنينة في الركوع واجبة عند أبي حنيفة ومحمد، كذا ذكره الكرخي حتى لو تركها ساها يلازمه سجود

السهو۔۔ وكذا القومة التي بين الركوع والسجود والقعدة التي بين السجدةتين، والصحيح ما ذكره الكرخي؛ لأن

الطمأنينة من باب إكمال الركن، وإكمال الركن واجب كإكمال القراءة بالفاتحة، ألا ترى أن النبي صلى الله عليه وسلم

ألحق صلاة الأعرابي بالعدم۔ ترجمہ: ركوع میں اطمینان (تعدیل) طرفین رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِما کے نزدیک واجب ہے، جیسا کہ امام

کرخي رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ذکر کیا ہے، لہذا اگر کوئی اسے بھول کر ترک کر دے تو اس پر سجدہ سہو لازم آتا ہے۔ اسی طرح ركوع کے بعد

سیدھا کھڑا ہونا (قومہ) اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا (جلسہ) بھی (ایک تسبیح کے برابر) واجب ہے۔ اور قول صحیح وہی ہے جو امام

کرخي رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ذکر کیا ہے؛ کیونکہ ”تعدیل“ کسی رکن کو مکمل کرنے کے قبیل سے ہے اور رکن کو مکمل کرنا واجب ہوتا

ہے، جیسے فاتحہ کے ساتھ قراءت کو مکمل کرنا واجب ہے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس اعرابی کی نماز کو کالعدم یعنی

نامکمل قرار دیا تھا۔ (جس کی نماز تعدیل و اطمینان سے خالی تھی)۔ (بدائع الصنائع، جلد 01، کتاب الصلاة، صفحہ 162، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ،

بیروت)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: تعدیل الأركان وهو الطمأنينة في الركوع والسجود وقد اختلف في وجوب السجود بترکہ بناء

على أنه واجب أو سنة والمذهب الوجوب ولزوم السجود بترکہ ساھیا وصححه في البدائع، كذا في البحر الرائق۔ ترجمہ:

(نماز کے واجبات میں سے) تعدیل ارکان بھی ہے، یعنی رکوع اور سجدہ میں اطمینان کرنا۔ اسے سہواً چھوڑنے پر سجدہ سہو واجب ہونے کے متعلق اختلاف ہے۔ وجہ اختلاف یہ ہے کہ کیا تعدیل واجب ہے یا سنت اور قول صحیح یہ ہے کہ واجب ہے اور اسے بھول کر چھوڑنے کے سبب سجدہ سہو لازم ہوگا۔ اسی قول کی صاحب بدائع نے تصحیح فرمائی اور ایسا ہی ”بحر الرائق“ میں ہے۔ (الفتاویٰ الہندیہ، جلد 01، صفحہ 127، مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ)

اگر جان بوجھ کر تعدیل رکن کو ترک کیا تو نماز ہی دوبارہ پڑھنا لازم ہوگی، چنانچہ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وصال: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: واجبات نماز سے ہر واجب کے ترک کا یہی حکم ہے کہ اگر سہواً ہو تو سجدہ سہو واجب اور اگر سجدہ سہو نہ کیا یا قصداً واجب کو ترک کیا تو نماز کا اعادہ واجب ہے۔ (فتاویٰ امجدیہ، جلد 01، صفحہ 276، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: FSD-9586

تاریخ اجراء: 05 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 27 اکتوبر 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net